www.KitaboSunnat.com

من حیث الدلیل ''انصاف کی بات یہ ہے کہ اونچی آواز سے آمین کہنے کا ثبوت بہت پختہ ہے۔'' امام بخاریؒ نے اپنی صحیح میں باقاعدہ امام اور مقتدی کے لئے بآوازِ بلند آمین کہنے کے عنوانات قائم کئے ہیں اور اس ضمن میں نقل کیا ہے کہ حضرت عبداللہ بن زبیرؓ اور ان کے مقتدی اتنی بلند آواز سے آمین کہا کرتے تھے کہ مسجد گونج اُٹھتی تھی۔

(بخاری:تعلیقاً: ج ۲ ؍ص ۲۶۲ مع فتح الباری، باب جھر الإمام بالتأمین
امام بخاریؒ نے اسے بصیغہ جزم ذکر کیا ہے جو اس کے صحیح ہونے کی دلیل ہے)

صحابہ کرامؓ نبی ﷺ کے نافرمان نہ تھے، تاہم ان کا فہم، فہمِ نبوت کے تابع تھا۔ جب آپ ﷺ سے آمین بالجہر ثابت ہے تو صحابہ کرامؓ بھی اس پر عامل رہے۔ مسجد میں گونج کے لئے باقاعدہ پختہ چھت ہونا ضروری نہیں، کچی مسجد میں بھی گونج پیدا ہوسکتی ہے بلکہ جو مسجد پختہ نہ ہو البتہ مجمع ہو تو وہاں قدرتی طور پر گونج پیدا ہوجاتی ہے جس طرح کہ آج کل خانہ کعبہ اور مسجد نبوی کے مناظر میں مشاہدہ کیا جاتا ہے۔

عطا بن ابی رباحؒ تابعی کا بیان ہے کہ میں نے دو سو صحابہ کرامؓ کو پایا کہ وہ مسجدِ حرام میں جب امام وِ لا الضَّآلین کہتا تو سب بلند آواز سے آمین کہتے۔ (بیہقی، ابن حبان، یہ اثر صحیح ہے) حرمین شریفین کی نمازوں کی کیفیت آج بھی اس امر پر شاہد ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس قدر یہود اونچی آمین سے چڑتے ہیں، اتنا کسی اور سے نہیں، پس تم بہت آمین کہا کرو۔ یہ حدیث ابن ماجہ میں ہے، اس کی سند گو کہ ضعیف ہے لیکن شواہد کی بنا پر صحیح ہے۔ نیز صرف ساتھ والے کے آمین سننے کا کوئی ثبوت نہیں، یہ بلا دلیل بات ہے۔ اہل حدیث کی طرف جھوٹ کی نسبت کرنا کج روی کا نتیجہ ہے، اس کے سوا کچھ نہیں۔ اللہ ربّ العزت جملہ اہل اسلام میں صحیح فہم پیدا فرمائے۔ آمین!

حجامت میں بعض بالوں کو بڑا رکھنا؟

سوال: آج کل اکثر لوگ حجامت اس طرح بنواتے ہیں کہ سر کے اگلے حصہ کے بال تو لمبے رہتے ہیں اور پچھلے حصے کے بال زیادہ ترشوا کر چھوٹے کرا لیتے ہیں۔ کیا اس طرح حجامت بنوانا درست ہے؟ اگر نہیں تو حدیث وسنت سے حجامت بنوانے کا کیا طریقہ ثابت ہے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ